



## سوال

(448) زبان بلائے بغیر دل ہی دل میں نیت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کے آغاز میں دل ہی دل میں زبان بلائے بغیر نیت کے الفاظ دہرا لینا جائز ہے یا نہیں؟ نیز ایک شخص نے حضور قلب کے بغیر نماز شروع کر دی یعنی یہ احساس کیے بغیر کہ کونسی نماز ہے تو اس کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اصل ”نیت“ دل کے پختہ ارادہ کا نام ہے۔ دل ہی دل میں تکرار کی چنداں ضرورت نہیں۔ ماسوائے اس کے کہ اس کو توہم سے تعبیر کیا جائے۔ بایں صورت اگر تو احساس نیت نمایاں ہے۔ نماز ہو جائے گی۔ (ان شاء ا) بصورت دیگر اعادہ ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 386

محدث فتویٰ